اس کتاب کی سب سے بڑی خصوصیت یہ ہے کہ اسکو حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے مقبول فرمایا ہے
صفحہ ۲۹ پر ملاحظہ فرمائیں

تذکرۂ مشائخ چشتیہ صابریہ

اقتباس الانوار

زمانۂ تالیف سنہ ۱۱۳۰ھ

تالیف

حضرت شیخ محمد اکرم قدوسی رحمۃ اللہ تعالیٰ

ترجمہ

مولانا الحاج کپتان واحد بخش سیال چشتی صابری

کتابِ ہذا کے متعلق بشارت نبوی صفحہ ۲۹ پر ملاحظہ فرمائیں

تذکرہ مشائخِ چشتیہ صابریہ

اِقتباس الانوار

زمانۂ تالیف سنہ ۱۱۳۰ھ

تالیف

حضرت شیخ محمد اکرم قدوسی رحمۃ اللہ تعالیٰ

ترجمہ

مولانا الحاج کپتان واحد بخش سیال چشتی صابری

نام کتاب .... اقتباس الانوار

مترجم .... مولانا الحاج کپتان واحد بخش سیال چشتی

.... اللہ آباد ضلع رحیم یار خان۔ فون نمبر ۸۷

اشاعت .... محرم الحرام ۱۴۱۴ھ - ۱۹۹۳ء

تعداد .... پانچ صد (۵۰۰)

طباعت .... حامد جمیل پرنٹرز ریٹی گن روڈ لاہور

ناشر .... ضیاء القرآن پبلی کیشنز گنج بخش روڈ لاہور

حضرت امام ابوالقاسم محمد بن حسن مہدیؓ

آں مطلع انوار سرمدی، خاتم ولایت محمدی، مجدد دین پاک احمدی امام برحق ابوالقاسم محمد بن حسن مہدی رضی اللہ تعالےٰ عنہٗ ائمہ اہل بیت کے بارہویں امام ہیں۔ آپ کی ولادت شب جمعہ ۱۱ رشعبان ۲۵۵ھ اور شواہد النبوت کی روایت کے مطابق ۲۳/ رمضان ۲۵۸ھ کو بمقام سرمن سرائے واقعہ ہوئی۔ آپکی والدہ کا اسم گرامی نرجس تھا۔ بعض کے نزدیک سوسن اور بعض کے نزدیک صقیل تھا بارہویں امام کا اسم شریف اور کنیت حضرت رسالت پناہ علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مطابق ہے آپ کے القاب مہدی، حجۃ، قائم، منتظر، صاحب زمان، اور خاتم ائمہ اثنےٰ عشرہ ہیں۔ آپ کی عمر اپنے والد ماجد امام عسکری کے وصال کے وقت پانچ سال تھی کہ مسند امامت پر متمکن ہوئے جس طرح حق تعالےٰ حضرت یحییٰ بن زکریا کو حالت طفولیت میں حکمت عطا فرمائی تھی اور حضرت عیسےٰ علیہ السلام کو بچپن ہی میں بلند مرتبہ عطا فرمایا تھا آپ کو بھی صغیر سنی میں منصب امامت سے نوازا۔ آپ کے کرامات اور کمالات اس قدر ہیں کہ اس مختصر سی کتاب میں ان کی گنجائش نہیں۔

شاندار ولادت

شواہد النبوت میں مولانا عبدالرحمٰن جامی حضرت امام علی نقی کی ہمشیرہ حضرت بی بی حلیمہ سے جو حضرت امام عسکری کی پھوپھی تھیں روایت نقل کرتے ہیں کہ حسن عسکری نے مجھ سے کہا آج رات ہمارے گھر قیام کریں ہمیں حق تعالےٰ فرزند عطا فرمائیں گے۔ میں نے کہا۔ بیٹے بچہ کیسے پیدا ہوگا آپ کی اہلیہ نرجس میں تو حمل کی علامت نظر نہیں آتی انہوں نے کہا پھوپھی جان نرجس میں موسےٰ علیہ السلام کی والدہ کی طرح حمل کی کوئی علامت ظاہر نہ ہوگی۔ چنانچہ اس رات میں وہاں رہی۔ آدھی رات کے بعد میں نے اٹھ کر نماز تہجد ادا کی، نرجس نے بھی تہجد پڑھی۔ میرے دل میں خیال آیا کہ اب تو صبح ہونے والی ہے جو کچھ حسن عسکری نے کہا تھا پورا نہ ہوا۔ یہ خیال آیا ہی تھا کہ حسن

عسکری نے دور سے آواز دے کر کہا کہ پھوپھی جان جلدی نہ کریں اور نرجس کے پاس پہنچیں۔ چنانچہ میں ان کے پاس گئی کیا دیکھتی ہوں کہ ان کے جسم پر لرزہ طاری ہے۔ میں نے ان کو اپنے سینے سے لگایا اور قل ھو اللہ احد۔ انا انزلنا اور آیۃ الکرسی پڑھ کر ان پر دم کیا۔ مجھے یہ دیکھ کر حیرت ہوئی کہ جو کچھ میں پڑھتی رہی وہی کچھ ان کے پیٹ کے اندر بچہ پڑھ رہا تھا۔ اس کے بعد پورا گھر روشن ہو گیا بچہ پیدا ہوا میں نے خدا تعالیٰ کو سجدہ کیا اور بچے کو اٹھا لیا۔ حسن عسکری نے آواز دی۔ کہ پھوپھی جان بچے کو میرے پاس لاؤ۔ جب میں بچے کو ان کے پاس لے گئی تو انہوں نے اسے گود میں لے لیا اور اپنی زبان ان کے منہ میں دینے کے بعد فرمایا کہ اے میرے بیٹے اللہ کے حکم سے میرے ساتھ بات کرو۔ بچے نے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھ کر قرآن مجید سے دو تین آیات پڑھیں۔

شواہد النبوت میں یہ بھی لکھا ہے کہ جب امام مہدی پیدا ہوئے تو دو زانوں ہو کر انگلی آسمان کی طرف اٹھائی اور فرمایا الحمد للہ رب العلمین اس کتاب میں بی بی حلیمہ سے یہ روایت بھی نقل کی گئی ہے کہ بچے کی پیدائش کے بعد سبز رنگ کے پرندوں نے ہمیں گھیر لیا۔ میں نے حسن عسکری سے پوچھا کہ یہ پرندے کیا ہیں انہوں نے جواب دیا کہ یہ جبرائیل اور دیگر ملائکہ رحمت ہیں۔ اس کے بعد انہوں نے کہا کہ بچے کو اس کی والدہ کے پاس لے جاؤ۔ وہاں جا کر میں نے دیکھا کہ بچہ ناف زدہ اور ختنہ شدہ تھا اور اس کے دائیں پہلو پر یہ لکھا تھا۔ جاء الحق وزھق الباطل ان الباطل کان زھوقا۔ (حق آیا اور باطل رخصت ہوا بے شک باطل بھاگ جانے والا ہے)

شواہد النبوت میں یہ بھی لکھا ہے کہ ایک شخص نے حضرت امام حسن عسکری کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا کہ اے ابن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ کے بعد خلیفہ اور امام کون ہو گا۔ آپ اندر چلے گئے اور بچے کو کندھے پر بٹھلائے ہوئے باہر تشریف لائے بچہ ایسا معلوم ہوتا تھا کہ گویا چودھویں کا چاند ہے۔ اس وقت

ان کی عمر تین برس تھی۔ امام حسن عسکری نے اس شخص سے فرمایا کہ اگر تم اللہ تعالےٰ کے ہاں مکرم نہ ہوتے تو میں تجھے یہ بچہ نہ دکھاتا اس کا نام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا نام اور اس کی کنیت آنحضرت کی کنیت ہے۔ یہ بچہ دنیا میں اس وقت عدل قائم کرے گا جب ظلم و ستم کا دور دورہ ہو گا۔

امام موصوف کے قتل سے خلیفہ معتمد عاجز آگیا

کتاب مذکور میں یہ بھی لکھا ہے کہ جب حضرت امام حسن عسکری کا وصال ہوا تو خلیفہ معتمد بن عباس نے دو آدمیوں کو حکم دیا کہ سامرہ کی طرف جاؤ اور امام کے گھر میں جو کچھ ہو لے آؤ اور ان کے گھر کا جو فرد ملے اس کا سر کاٹ کر لے آؤ چنانچہ وہ آدمی ان کے گھر آئے وہاں ایک پردہ لٹکا ہوا تھا۔ پردہ اٹھا کر دیکھا کہ ایک تیز دریا بہہ رہا ہے اور سطح آب پر مصلے بچھے ہوئے ایک نہایت ہی خوب صورت جوان کھڑا نماز پڑھ رہا ہے اور ان دو آدمیوں کی طرف کوئی توجہ نہیں کرتا ان میں سے ایک نے چھلانگ لگائی تاکہ وہاں تک پہنچ جائے لیکن غوطے کھانے لگا اور آہ و فریاد کی۔ دوسرے آدمی نے اس کا ہاتھ پکڑ لیا۔ اب وہ حیران تھے کہ کیا کریں۔ انہوں نے امام صاحب کے سامنے معذرت کی کہ ہم اپنی خوشی سے نہیں آئے بلکہ خلیفہ کے حکم سے آئے۔ لیکن انہوں نے کوئی توجہ نہ کی۔ آخر انہوں نے معتمد کے پاس جا کر ماجرا بیان کیا۔ یہ سن کر معتمد بھی حیران ہوا لیکن ان کو حکم دیا کہ یہ راز کسی کے سامنے فاش نہ کرنا۔

کیا امام مہدی موعود وہی امام محمد بن امام حسن عسکری ہوں گے؟

مراۃ الاسرار میں کتاب حبیب السیر سے روایت نقل کی گئی ہے کہ امت محمدیہ کے تمام فرقوں کے علماء بزرگوار اور فضلائے عالی مقدار کا اس بات پر اتفاق ہے کہ ظہور امام مہدی ضرور ہو گا اور امام عالی مقام کے حسن اہتمام اور اجتہاد سے دنیا عدل و انصاف سے پُر ہو جائے گی۔ لیکن اس بات پر اختلاف ہے کہ

آیا امام مہدی موعود وہی امام حسن عسکری کے فرزند ہوں گے کہ بنی فاطمہ میں کوئی اور شخص ہوگا ۔ اہل سنت وجماعت کا عقیدہ یہ ہے کہ وہ شخص آل رسول یعنی اولاد فاطمہ میں سے ہوگا جو آخر زمان میں پیدا ہوگا ۔ امام محمد بن حسن عسکری امام مہدی نہ ہوں گے چنانچہ شیخ علاؤ الدولہ سمنانی قدس سرہٗ اپنی کتاب عروۃ الوثقیٰ میں لکھتے ہیں کہ جس وقت امام محمد بن حسن عسکری لوگوں کی نظر سے غائب ہوئے تو پہلے وہ حلقۂ ابدال میں داخل ہوئے ۔ اس کے بعد مدارج میں ترقی ہوئی تو آپ قطب اعلیٰ کے مقام پر پہنچ گئے اور اسی مقام پر وصال فرمایا اور مدینہ منورہ میں آپ کا وصال ہوا اور وہیں مدفون ہوئے ۔ لیکن مذہب امامیہ اثنئے عشرہ یہ ہے کہ امام مہدی موعود وہی امام محمد بن عسکری ہوں گے ۔ ان کا وصال نہیں ہوا بلکہ سر من رائے کے مقام میں مخفی ہوگئے تھے ۔ جب مشیت ایزدی ہوگی ان کا ظہور ہوگا ۔

مراۃ الاسرار میں یہ بھی لکھا ہے کہ فرقہ امامیہ کے نزدیک امام محمد بن حسن عسکری کے مرتبہ غیب ہوئے ۔ ایک غیبت قصریٰ یعنی مختصر غائب ہونا ۔ یعنی آپ کے سامرہ میں مخفی ہوجانے سے انقطاع سفارت تک ۔ دوسری غیبت طویل یعنی طویل عرصہ کے لئے غیب ہونا جو انقطاع سفارت سے لے کر آخر زمان تک جب آپ اللہ کے حکم سے آپ کا دوبارہ ظہور ہوگا ۔ سفارت سے یہ مراد ہے کہ عارضی طور پر مخفی ہوجانے کے دوران آپ کے یکے بعد دیگرے چند سفیر تھے جن کے ذریعے آپ مخلوق خدا کی حاجت روائی کرتے رہے ۔ اس اثنا میں آپ سے بیشمار کرامات کا ظہور ہوا ۔ جن کا ذکر روضۃ الصفاء اور حبیب السیر میں کثرت سے موجود ہے یہ سفارت ایک شخص علی بن محمد پر ۳۲۶ھ میں ختم ہوئی اس کے بعد کسی سفیر نے امام موصوف کو نہ دیکھا نہ آپ کا کلام سنا ۔

ایک فرقے کا عقیدہ یہ ہے کہ مہدی آخر الزمان حضرت عیسےٰ بن مریم ہوں گے ۔ لیکن یہ روایت بہت ضعیف ہے اس وجہ سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی اکثر صحیح اور متواتر احادیث میں امام مہدی آخر الزمان کا بنی فاطمہ سے ہونا ثابت

ہے اور یہ کہ عیسٰے بن مریم ان کے پیچھے نماز پڑھیں گے تمام عارفان صاحب تمکین اس بات پر متفق ہیں۔ چنانچہ شیخ محی الدین ابن عربی قدس سرہ نے اپنی کتاب فتوحات مکیہ میں مفصل لکھا ہے کہ امام مہدی آخرالزمان آل رسول صلی اللہ اور آل فاطمہ زہرا سے ہوں گے۔ آپ کا اسم گرامی، رسول اللہ کا اسم ہوگا اور تین سو ساٹھ رجال اللہ کامل آپ کے ہمراہ ہوں گے۔ آپ روئے زمین کو ظلم و ستم سے پاک کر دیں گے۔ الی آخرہٖ۔

کتاب مقصد اقصٰے میں لکھا ہے کہ شیخ سعدالدین حموی قدس سرہ نے امام مہدی آخرالزمان کے متعلق ایک کتاب لکھی ہے جس میں ایسی علامات بیان کی گئی ہیں کہ اور کسی میں نہ ہوں گی۔ جب آپ کا ظہور ہوگا ولایت آشکارا ہو جائے گی اور اختلاف مذاہب، ظلم، بدخوئی، وغیرہ مٹ جائیں گی ولایت مطلق محمدی آپ پر ختم ہو جائے گی۔ یہ ہے جو تمام مصنفین نے امام محمدی صاحب الزمان کے متعلق لکھا ہے اور اس فقیر راقم الحروف کو اس بات پر تعجب ہوتا ہے کہ باوجودیکہ ان کا تعلق فرقہ ناجیہ اہلِ سنت وجماعت سے ہے معلوم نہیں کس وجہ سے انہوں نے رافضیوں کی روایات نقل کی ہیں۔ جو مردود کونین ہی ممکن ہے ان علمائے اہل سنت وجماعت کے پاس اپنے اکابر کی کوئی روایات نہ تھیں یا روافض کی روایات نقل کرنے میں ان کی نیت خیر تھی لیکن نیت کا علم کسی کو نہیں ہو سکتا۔ اِس وجہ سے یہ فقیر جو فرقہ ناجیہ اہل سنت وجماعت کا کمترین فرد ہے عرض پرداز ہے کہ حق بات یہ ہے کہ مہدی موعود وہ ایسا شخص ہوگا جو اولاد فاطمہ میں سے آخرالزمان میں پیدا ہوگا اور جو کچھ روافض کی طرف سے اس بارے میں کہا گیا ہے سب باطل محض ہے۔

اللھم صل علی محمد وآلہ واصحابہ اجمعین

از رہگذرِ خاکِ سرِ کوئے شما بود۔ ہر نافہ کہ در دستِ نسیم سحر افتاد